مرثیہ نمبر (۳)

حضرت وہب کلبی علیہ السلام

بند (۵٦)

(۱) وہبؑ کلبی نے تصور میں یہ منظر دیکھا ☆ پہلو میں حیدرؑ صفدر کے ابوذرؓ دیکھا
اور سلماں کا چمکتا رخ انور دیکھا ☆ خلد میں خدمتیں کرتا ہوا قنبرؓ دیکھا
پوچھا حور اسے کہ خاصان خدا کون ہیں یہ
جن پہ نازاں ہے وفا اہل وفا کون ہیں یہ

☆

(۲) جیسے انساں ہیں یہ ایسے تو نہ انساں دیکھے ☆ ایسے تو دینِ خدا کے نہ نگہباں دیکھے
ایسے نہ ہم نے کہیں بھی شہ ذیشاں دیکھے ☆ نہ تو مومن ہی کہیں اور نہ مسلماں دیکھے
دیکھ کے ان کو مرے دل کو سکوں ملتا ہے
اور زیارت سے مجھے جوش وجنوں ملتا ہے

☆

(۳) جوش ملتا ہے وہی جس کا نہیں کوئی جواب ☆ آئیگا جب بھی زمانے میں مجھے پیچ وتاب
دیکھنا کر دوں گا اُس دور کی مٹی میں خراب ☆ بن کے چھا جاؤں گا ماحولِ شرارت پہ عذاب
دید نے ان کی مجھے جرات وہمت بخشی
اور مرے جسم مجسم کو ہے طاقت بخشی

☆

www.emarsiya.com

(۴) میں ہوں عیسائی مگر حق کا طرفدار ہوں میں ☆ حق پرستوں کا حقیقت میں پرستار ہوں میں
میں کوئی موم نہیں آہنی دیوار ہوں میں ☆ عزم مضبوط ہوں پائے ہوئے کرّار ہوں میں
پوچھ کے میں بھی کبھی گردش دوراں کا مزاج
پھر بتاؤں گا اُسے مردم یزداں کا مزاج

☆

(۵) مجھکو آنکھیں نہ دکھانا کبھی دورِ خودسر ☆ رہتی اللہ کی شفقت کی نظر ہے مجھ پر
آیا گر میرے مقابل میں کوئی بانی شر ☆ تیرے دامن میں اُسے کردوں گا رہنا دوبھر
حق کے دشمن کے لئے تیغ کا دھارا ہوں میں
جس کو حق دوست کہے اس کا سہارا ہوں میں

☆

(۶) ہر قدم پر مجھے ایمان نظر آتا ہے ☆ فاطمہؑ زہرا کا مرجان نظر آتا ہے
جو ہے احمد کا دل و جان نظر آتا ہے ☆ ہر نبی جس پہ ہے قربان نظر آتا ہے
کیوں نہ میں خلق میں انسان کو انسان کروں
کلمہ پڑھ کے میں مسلماں کو مسلمان کردوں

☆

(۷) اجرِاس کا مجھے محشر میں رسالتؐ دیگی ☆ اور معراج وفا خدمتِ عصمت دیگی
اپنے دامن میں جگہ بزم امامت دیگی ☆ زہد و تقویٰ مجھے تطہیر کی آیت دیگی
اجر سب پا کے یہ بوذر ساس میں بن جاؤں گا
وقت کا حضرت سلمانؓ میں کہلاؤں گا

☆

www.emarsiya.com

(۸) جن کو حق پیار کرے ان کا ہی پیارا ہوں میں ☆ راہل راہِ حقیقت کا سہارا ہوں میں
تیغ ہے یہ نہر مودت کا بھی دھارا ہوں میں ☆ دین اللہ کی تقدیر کا تارا ہوں میں

وقت جب آئیگا ظلمت کو فنا کردوں گا
جو حقیقت کا سویرا ہے نیا کردوں گا

☆

(۹) کون ہوں کیا ہوں میں غدار زمانہ سمجھیں ☆ میں فدا حق پہ ہوں مکار زمانہ سمجھیں
موت کافر کی ہوں کفار زمانہ سمجھیں ☆ مرتبہ اب مرا اغیارِ زمانہ سمجھیں

اب بھی نہ سمجھے تو میں شر کو فنا کردوں گا
وقت آنے تو دو میں تم سے سقر بھر دوں گا

☆

(۱۰) میں وہ تیور رکھتا ہوں آثار شہادت کا مزاج ☆ اپنے ہر عزم میں شبیر کی نصرت کا مزاج
جب رضا دیگا مجھکو امامت کا مزاج ☆ پھر بتاؤں گا تمہیں اپنی میں ضربت کا مزاج

ہار کھائے ہوئے باطل یہ تمہارا ہوگا
فتح پائے ہوئے ایمان ہمارا اب ہوگا

☆

(۱۱) دیکھنا کفر مٹا کر میں رہوں گا اک دن ☆ شرک کو موت دلا کر میں رہوں گا اک دن
بختِ ایمان بنا کر میں رہوں گا اک دن ☆ شمع عترت کی جلا کر میں رہوں گا اک دن

حق کی ہر بات عیاں کردوں گا انسانوں میں
دیں کے محلات بنادوں گا میں طوفانوں میں

☆

Scanned with OKEN Scanner

www.emarsiya.com

(۱۲) مجھ سے ماں کرتی ہے اس واسطے الفت بیحد☆ مجھکو شبیر کی کرنی ہے اطاعت بیحد
پار کرنے ہیں مجھے بحر شقاقت بیحد☆ میری زوجہ جو ہے میری ہے ہمت بیحد
ماں کی الفت مری اور زوجہ کی طاقت مجھکو
پار کروائیگی دریائے شہادت مجھکو

☆

(۱۳) حج ادا کرنے کو مکے میں جو شبیرؑ کے☆ دیکھا پہلے ہی سے کعبے میں ہیں دشمن ٹھہرے
جنگ ہونے کے وہاں پر ہوئے ظاہر خطرے☆ بولے عباس سے شبیر یہ ضیغم میرے
ترک حج کرنا ہے دشمن ہیں یہاں چھائے ہوئے
قتل کرنے کے لئے مجھکو ہیں وہ آئے ہوئے تھے

☆

(۱۴) گھر ہے یہ امن کا یہ میرے خدا کا گھر ہے☆ خوں نہ بہہ پائے یہاں روح وفا کا گھر ہے
شکل کعبے کی لئے حق کی رضا کا گھر ہے☆ سارا ہمراہ مرے خیرِ وریٰ کا گھر ہے
جاں تلف ہونگی بہت ہم جو یہاں پر ٹھہرے
چھوڑ کے حج چلو کرب وبلا بھائی میرے

☆

(۱۵) چھوڑ کے حج جو چلا بنتِ پیمبرؐ کا پسر☆ رہ گئے دیکھ کے حیران یہ سب اہل شر
قافلہ اپنا بڑھاتے ہوئے ابن حیدرؑ ☆ کہتا جاتا تھا چلے ہم تو ہیں حق کی رہ پر
جو بھی اِس قافلے کے پیچھے چلا آئیگا
آج ہی وہ مرے خالق سے صلہ پائیگا

☆

www.emarsiya.com

(۱۶)وہبؑ کلبی کے بھی کچھ دوری پہ خیمے تھے لگے☆ منزلیں لیتے ہوئے آتے تھے شادی کر کے
راستہ گھر کا وہ اپنائے تھے یہ کہتے ہوئے☆ میرے معبود مجھے اب تو وہ منزل دیدے

جس کے ملنے سے مری زیست یہ بہتر ہو جائے
لمحہ ہر ایک مرا مثلِ گلِ تر ہو جائے

☆

(۱۷)اے خدا مجھ کو مودّت کا دکھا دے رستہ☆ سب سے بہتر ہے جہاں میں وہ بتا دے رستہ
ہے مشکل مرے آگے سے ہٹا دے رستہ☆ جو ہے جنت کے گلوں کا وہ سجا دے رستہ

ایسا رستہ ہو جیسے پاتے ہی معراج ملے
جو دلوں پہ ہے حکومت کا وہی تاج ملے

☆

(۱۸)وہبؑ کلبی بھی بڑھا قافلہ اپنا لیکر☆ اس طرف چل دیا جس سمت شہِ جن و بشر
پیچھے پیچھے تھا شہ دیں کے وہ فرخندہ سیر☆ ٹھہرتا دور تھا شبّیر سے وہ نیک اختر

ٹھہر کے کہتا تھا پہلے اُنھیں بڑھ جانے دو
رحمتیں منزلیں لیکے اُنھیں برسانے دو

☆

(۱۹)جب وہ چلتا تھا یہ کہتی تھی وہبؑ سے مادر☆ فاصلے پہ ہی رہو اُن سے مرے نورِ نظر
کیوں کہ معلوم نہیں کون ہیں کسے ہیں بشر☆ پھر بھی کہتی ہوں چلو ان کی ڈگر کے اوپر

مجھکو ہوتا ہے یہ معلوم ہے طاقت کوئی
ہم کو کھینچے لئے جاتی ہے محبت کوئی

☆

www.emarsiya.com

(۲۰) کیا ہے ہونے کو مرے لال نہیں ہے معلوم ☆ میرا دل رہتا ہے کس واسطے ہر دم مغموم [illegible]
ایسا لگتا ہے پریشان ہے کوئی معصوم ☆ زد میں آفات کی آنے کو ہے کوئی مظلوم

ہے دعا حق سے ہمیں اتنی شجاعت دیدے
ہم رہیں حق پہ ہمیشہ ہمیں ہمت دیدے

☆

(۲۱) حق پہ گر بات کبھی آئی مرے لخت جگر ☆ پھر تو حق پہ میں فدا کر دوں گی یہ اپنا بھرا گھر
نام پہ خالق کونین کے دوں گی ترا سر ☆ وار دوں گی تجھے صدقے ہی میں حق کے اوپر

جو حقیقت پہ ہوں وہ حق کے بشر ہوتے ہیں
جو شرارت پہ ہوں وہ بانئ شر ہوتے ہیں

☆

(۲۲) وہب کلبی ملے چلتے ہوئے جب سرور سے ☆ اہل خانہ ملے شبیرؑ کے سارے گھر سے
پوچھتی وہبؓ کی ماں ہے یہ بن حیدرؑ سے ☆ کون ہو تم یہ جو حق کی ہے یہ رحمت برسے

تم کہاں جاتے ہو کس واسطے سمجھا دو مجھے
یہ ڈگر کیسی ہے للہ یہ بتلا دو مجھے

☆

(۲۳) بولے شبیر ہمیں آلِ نبی کہتے ہیں ☆ جو شنا سا ہیں ہمیں حق کا ولی کہتے ہیں
جو ہیں سمجھے ہمیں وہ مرد جلی کہتے ہیں ☆ ماں کو زہراؑ مرے بابا کو علیؑ کہتے ہیں

کربلا جاتا ہوں ایمان بچانے کے لئے
بانئ شر کو زمانے سے مٹانے کے لئے

☆

www.emarsiya.com

(۲۴) میں ہوں حیدرؑ کا چلا ساتھ میں لیکر گھر بھر☆ ساتھ کلثوم ہے زینب سی ہے میری خواہر
ام فروہ بھی ہے لیلیٰ ہے رباب مضطر☆ کبراؑ بھی ساتھ ہے اور ننھی سکینہؑ دختر
ساتھ میں قاسم و اکبر بھی ہیں اصغر میرے
بھائی بھی ساتھ ہیں عباس دلاور میرے

☆

(۲۵) یہ مرے چھوٹے سے لشکر کے بہادر میں سب☆ جو کسی کے نہیں ہمراہ وہ یاور ہیں عجب
لشکر شام مقابل میں مرے ہوگا جب☆ کاٹ ڈالینگے اسے چھوٹے بڑے شیر عرب
دیکھنا لڑ کے یہ اسلام بچا جائینگے
حاکم شام کی ہستی یہ مٹا جائینگے

☆

(۲۶) کوفیوں نے مجھے خط بھیج کے بلوایا ہے☆ بیٹھے بٹھلائے پریشاں کیا تڑپایا ہے
روضہ مجھ سے مرے نانا کا بھی چھڑوایا☆ مجھکو یہ فکر کے ماحول نے بتلایا ہے
چھوڑ کر شہر مدینہ کو چلے جاؤ حسینؑ
موت رستہ تراتکتی ہے محمدؐ کے چین

☆

(۲۷) موت کو مات میں دیدونگا وہ جب آئیگی☆ دیکھنا سامنے آکے مرے پچھتائیگی
جان کیا لیگی مری خود ہی وہ مرجائیگی☆ زندگانی مری کونین پہ یہ چھائیگی☆
حشر تک ذیست میں سانسوں کو بھریگا شبیر
اور حکومت بھی دلوں پر یہ کریگا شبیر

☆

www.emarsiya.com

(۲۸) میں نے مسلم کو بنا کر وہاں بھیجا تھا سفیر ☆ دھوکا بھائی کو مرے دے گئے اہل تقصیر
تنہا مسلم لڑے جن سے وہ ہزاروں تھے شریر ☆ کر لیا گھیر کے گلیوں میں دلاور
بام پہ پھر اُسے لیجا کے تہہ تیغ کیا
ہائے مظلوم کا سر کاٹ کے تن پھینک دیا

☆

(۲۹) سنکے سرورؑ کا بیاں کہنے لگی وہ غمگین ☆ بادشاہ دو جہاں اے مرے مولائے دین
آپ سے آملے اس واسطے مجھکو ہے یقین ☆ تا کہ ہم دیکھ لیں کیسی ہے وہ مقتل کی زمین
وہبؑ بیٹا مرا جو ہے بڑا دلدار ہے وہ
اور شجان عرب میں بڑا اجرار ہے وہ

☆

(۳۰) میں نے کچھ دن ہی ہوئے اُس کی کری ہے شادی ☆ میں نے حسرت سے بڑی اُس کی رچی ہے شادی
مجھکو وہ خون کی سرخی سی لگی ہے شادی ☆ اب میں سمجھی ہوں وہ کتنی بڑی ہے شادی
بات جب آئیگی وہ آپ پہ مٹ جائیگا
زندہ حق کر دیگا وہ نام بڑا پائیگا

☆

(۳۱) زوجہ جو وہب کی ہے وہ ہے بڑی فہمیدہ ☆ ان کو بیدار وہ کرتی ہے جو ہیں خوابیدہ
باتیں سلجھاتی گھرہستی کی ہے وہ پیچیدہ ☆ رحمتیں اس پہ سدا رہتی ہیں یوں باریدہ
وہبؑ کی ہے وہ عفیفہ بڑی دم ساز ہے وہ
ایسی خاتون ہے اللہ کا اعجاز ہے وہ

☆

Scanned with OKEN Scanner

www.emarsiya.com

(۳۲) ہیں نے ایمان سدا دیکھا اُجاگر اس کا☆ چاند جیسا ہی مقدر رہی منور اُس کا
دل ہے سینے میں جو ہے وہ غضنفر اس کا☆ دیکھو لیجائے کہاں اس کو مقدر اُس کا
لگتا ہے آپ پہ وہ جان لٹا جائیگی
خود تو مرجائیگی ایمان بچا جائیگی

☆

(۳۳) اب تو میں آپ کے ہی ساتھ چلوں گی مولا☆ دیکھ لوں میں بھی کے کیسا ہے وہ میدان بلا
دو ہی ہتھیار رکھے میں بھی ہوں ایسے آقا☆ وہب اک بیٹا مرا اک ہے اُس کی زوجہ
دو ہی ہتھیار سے میں زیر کروں گی میداں
فوج کفار کے لاشوں سے بھروں گی میداں

☆

(۳۴) بولے شبیر میں ہوں تیری دلیری پہ فدا☆ تجھ پہ قرباں ہے وفا تو ہے بڑی جان وفا
شکر یہ تیری محبت کا کنیزِ زہرا☆ بخش دیگاء تجھے اس دور میں ہی میرا خدا
آج سے ساتھ ہمیشہ تو رہے گی میرے
دل پہ خاتون بڑے غم تو سہیگی میرے

☆

(۳۵) جانب کرب و بلا چلو شاہ والا☆ وہبؑ کی ماں سے یہ چلتے ہوئے زینب نے کہا
اپنا ناقہ مرے ناقے کے برابر لے آ☆ راہ میں چلتے ہوئے پاس ہی میرے رہنا
جس جگہ ٹھہرینگے دشواروں وہ منزل ہوگی
اُسی منزل میں بھی اپنی تو محفل ہوگی

☆

www.emarsiya.com

(۳۶) کربلا پہونچ کے محبوب الٰہی کا پسر ☆ اُترا رہوار سے خاتون قیامت کا جگر
پرتوِ نور سے ہونے لگی صحرا میں سحر ☆ سبز ہونے لگا سوکھا ہوا ہر ایک شجر
سبز ہوتے ہوئے ہر ایک شجر کہتا تھا
آگیا جس کو نبیؐ اپنا پسر کہتا تھا

☆

(۳۷) فیضِ شبیر سے ظلمت بڑی گھرانے لگی ☆ اتنے میں فوجِ جفا کار نظر آنے لگی
ظلم کی فوج شہ دیں پہ ستم ڈھانے لگی ☆ دلِ مظلوم کو دکھ دیکے وہ تڑپانے لگی
دکھ بھری دیتی خبر تھیں یہ ہوائیں آکر
چھا گئیں شہ پہ مصیبت کی گھٹائیں آکر

☆

(۳۸) جبر کرنے لگے اولاد پیمبر پہ شریر ☆ دور سے خیمۂ شبیر پہ برسائے تھے تیر
تیر برساتے ہوئے کہتی تھی یہ فوج شریر ☆ حاکم شام کی بیعت تو کروالے شبیر
کرلی طبیعت تو بقا آپ کی بچ جائیگی
ورنہ پھر آپ کو جلدی ہی قضا آئیگی

☆

(۳۹) سن کے فوجوں کی صداؤں کو یہ بولے انصار ☆ ہوش کی باتیں کرلے ورنہ اے قوم غدار
باقی جب تک ہیں یہ انصار شہ گردوں وقار ☆ آنچ شبیر پہ آنے نہیں دینگے زنہار
تیری اوقات ہے کیا سبط نبی کے آگے
بُلبُلہ پانی کا ہے ابن علی کے آگے

☆

www.emarsiya.com

(۴۰) لڑنا آسان نہیں انصار شہ صفدر سے ☆ ہم کو ملنے تو دے میداں کی رضا سرور سے
مثل طوفان ہی ٹکرائینگے ہم لشکر سے ☆ بچ نہیں سکتے ہو شمشیر کے تم جوہر سے
جاں بچانے کے لئے سارے لعیں تڑپینگے
کٹ کے جب جسم سے میدان میں سر برسینگے

☆

(۴۱) اتنے میں شاہ کے انصاروں کی جنگ ہونے لگی ☆ ابن حیدر کے وفاداروں کی جنگ ہونے لگی
جو خدا کے تھے طرفداروں کی جنگ ہونے لگی ☆ فوج بے دین سے دینداروں کی جنگ ہونے لگی
کر کے فی النار لعیون کو قضا پانے لگے
مٹ گئے شاہ پہ جنت کی طرف جانے لگے

☆

(۴۲) وہبؓ کلبی کی یہ ماں نے کہا میرے دلدار ☆ زندگی اپنی فدا کر چکے شہ پر انصار
کردے میداں میں شجاعت کا تو میری اظہار ☆ ظلم کی فوج سے ٹکرا کے ہو سرور پہ نثار
مرد میدان کی تاثیر دکھا دے بیٹا
کس طرح چلتی ہے شمشیر دکھا دے بیٹا

☆

(۴۳) ابن زہراؑ سے لڑائی کی اجازت لیلے ☆ جنّتیں بانٹتے ہیں شاہ سے جنت لیلے
ختم جو ہو نہ کبھی بھی وہی دولت لیلے ☆ حشر تک باقی رہے جو وہ حکومت لیلے
وقت ہے اب مری بگڑی کو بنا دے بیٹا
عرش سے میرے مقدر کو ملا دے بیٹا

☆

Scanned with OKEN Scanner

www.emarsiya.com

(۴۴) وہبؑ بولے کہ رضا دیجئے شاہ والا☆ تا کہ کر دوں میں فنا جا کے یہ فوج اعدا
وہبؑ کی زوجہ نے یہ سبط پیمبر سے کہا☆ مجھکو بھی دیجئے لڑنے کی رضا اے مولا
ساتھ شوہر کے فدا جان کروں گی میں بھی
نام پر آپ کے مقتل میں مروں گی میں بھی

☆

(۴۵) بولے شبیر یہ خاتون سے اے جان حیا☆ دے نہیں سکتا تجھے فوج سے لڑنے کی رضا
دین اسلام کے قانون میں میری شیدا☆ لڑنا عورت کے لئے میداں میں ساکت ہے کیا
مجھ سے تو جانِ حیا آج ہی جنّت لیلے
جو فدا ہونے کی اجرت ہے وہ اُجرت لیلے

☆

(۴۶) وہبؑ پا کر جو چلے شہ سے رضا مرنے کی☆ تب اُسے روتے ہوئے بیوی نے تاکید کری
رکھتا نیزہ بھی ہے اور پہلو میں شمشیر جری☆ میرا ارماں ہے کرے حق پہ تو پیکار بڑی
شکر کرتی ہوں کہ سرور نے اجازت دیدی
برپا کرنے کی تجھے رن میں قیامت دیدی

☆

(۴۷) وہبؑ نے حملہ کیا ایسا کہ گھبرائے لعین☆ جنگ کرتے ہوئے جرار سے پچھتائے لعین
طرزِ جنگ دیکھ کے جانباز کا تھرائے لعین☆ تاب حملے کی نہ لے پائے تو چلائے لعین
قتل کرتے ہوئے ابلیس کے دیوانوں کو
وہ گراتے رہے بیداد کے ایوانوں کو

☆

www.emarsiya.com

(۴۸) زوجہ دیتی تھی کھڑی دور سے ہمت اُس کو ☆ دیتی وہ اپنی محبت کی تھی قوت اُس کو
نصرت شاہ کی کر کر کے ہدایت اُس کو ☆ کہتی چلا کے تھی دیتی ہوئی طاقت اُس کو

دور شہزادہ کونین سے آفات کرو
تیغ کی تیغ سے میداں میں ملاقات کرو

☆

(۴۹) میرے شوہر مرے جانباز جری کیا کہنا ☆ جنگ کے ڈھنگ کا طاقت کے دھنی کیا کہنا
تیری تلوار ہے یاناد علی کیا کہنا ☆ قتل کر ڈالے ہزاروں ہی شقی کیا کہنا

تیرے اس لڑنے پہ میں جان فدا کر دوں گی
دیکھنا آج ادا حق وفا کر دوں گی

☆

(۵۰) آ گیا لڑتے ہوئے فوج کے نرغے میں دلیر ☆ وہبؑ پہ تول کے پھر آ گئے ظالم شمشیر
وار کھانے لگا تلواروں کے شبیر کا شیر ☆ وار کھاتا رہا پر کرتا رہا فوج کو زیر

بولے غدار کے دلدار کا اب سر کاٹو
وہبؑ کے جسم کو سب مل کے مکرّر کاٹو

☆

(۵۱) دیکھا جو اُس نے کہ یہ ظلم ہے اب ہونے کو ☆ اُس کے شوہر کا ہے میدان میں سر کٹنے کو
اپنی حکمت سے ہی وہ دور شقی کرنے کو ☆ کر کے مجبور رہی لاشے سے اُنھیں ہٹنے کو

کتنی دلداری سے میداں میں وہ خاتونِ جلی
غش وہ کھاتی ہوئی وہبؑ کے لاشے پہ گئی

☆

Scanned with OKEN Scanner

جنگ www.emarsiya.com عیاں کرتی تھی

(۵۲) دیکھ کے لاشۂ شوہر و بیٹا

کرتی تھی ☆ والی جنت گیا وہ اشک فشاں کرتی تھی

کر کے تعریف شجاعت کی فغاں کرتی تھی

رو کے فرماتی تھی میں تیری ہوں ہمت کے نثار

تیرے اندازِ وغا شاکی نصرت کے نثار

☆

(۵۳) اتنے میں زخمی ہوئی لاش پہ وہ جانِ وفا ☆ زخم کھاتے ہی گری خاک پہ قربانِ وفا

جاکنی میں ہی وہ بتلا گئی عنوانِ وفا ☆ اسطرح کرتی ہیں خاتون بھی احسانِ وفا

بولی کتنی ہے حسیں لگتی شہادت مجھکو

زندہ شبیر کی رکھیگی محبت مجھکو

☆

(۵۴) اتنے میں وہبؑ دلاور کے کیا سر کو جدا ☆ ایک مردود اسے ماں کی طرف لیکے بڑھا

کہہ کے بے دین نے سر اس کی طرف کو پھینکا ☆ تیرے بیٹے کا ہے سر تھام لے خاتونِ وفا

بولی دکھیا مجھے اس سر کی ضرورت ہی نہیں

صدقہ جو دیدیا واپس اسے لیتے ہیں کہیں

☆

(۵۵) یہ تو سچ ہے کہ یہ آنکھوں کا مری تارا ہے ☆ میرے سکھ چین کے دریا کا یہی دھارا ہے

بڑھ کے اس سے مجھے زہرا کا پسر پیارا ہے ☆ میں نے شبیر کی الفت میں ایسے وارا ہے

سامنے شہ کی محبت کے یہ دنیا کیا ہے

دلبرِ زہرا کے آگے میرا بیٹا کیا ہے

☆

Scanned with OKEN Scanner

www.emarsiya.com

(۵۲) مرثیہ جب یہ لکھا خونِ جگر سے کشور ☆ گریہ کرتے ہوئے کہتی تھی نبی کی دختر
واہ بہو بھی کے لکھے خوب ہیں تو نے جوہر ☆ خون روتے ہیں انھیں سن کے جنابِ حیدر

میں تجھے خلد کی جاگیر عطا کرتی ہوں

تو سدا پھولے پھلے حق سے دعا کرتی ہوں

☆

☆ ☆ ☆

مرثیہ نمبر (۴)

حضرت جون

بند (۵۳)

(۱) جو بھی شبیر سے الفت کی جزا پاتا ہے ☆ کالا ہو کر بھی سدا رنگ وفا پاتا ہے
پھر اسی رنگ سے خوشبوئے حنا پاتا ہے ☆ چاند سے بڑھ کے مقدر کی ضیا پاتا ہے

ایسے انساں کو تو جون ابنِ حوی کہتے ہیں

اہلِ ایماں اسے خدّامِ علیؑ کہتے ہیں

☆

(۲) سمجھو اے اہلِ جہاں کون تھا جونِ حبشی ☆ اس کو لائے تھے علی اپنی غلامی میں کبھی
کرتا تھا حیدرِ کرار کی خدمت وہ بڑی ☆ تھا سیاہ فام مگر کام تھے سب اُس کی جلی

دیکھتے ہی اسے خوش ہو کے علی کہتے تھے

یہ ہمیشہ ہی رہے حق پہ دعا دیتے تھے

☆